The
Elements
of
Political Economy
by
Francis Wayland D.D.
Translated into Urdoo
by
Pandit Dhurm narain
Senior Scholar
Dehlie College
1846
Price 3 R.

أصول

علم انتظام مدن تصنیف کئی ہوئی فرانسس وے لینڈ صاحب کے
جسکو پنڈت دھرم نارائن وظیفہ دار اعلی مدرسہ دہلی نے ترجمہ کیا

قیمت ۳ عـصـر

دہلی اردو اخبار پریس مکان متعلقہ امام باڑہ موقوفہ مولوی محمد باقر صاحب دام اعتقادہ گذر نمبر
باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر بلنگر چھاپہ ہوا

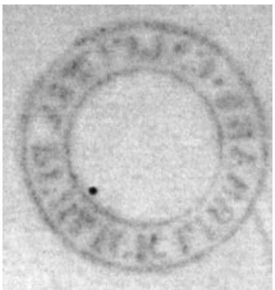
سنہ ۱۸۴۶ع

The Elements of Political Economy
by Francis Wayland D.D.
Translated into Urdoo
by
Pundit Dhurm narain
Senior Scholar
Dehlie College
1846.
Price 3 R.

اُصول

علم انتظام مدن تصنیف کی ہوئی فرانسس ویلینڈ صاحب کے
جسکو پنڈت دھرم نراین وظیفہ دار اعلی مدرسہ دہلی نے ترجمہ کیا
قیمت ۳ عصہ

دہلی اُردو اخبار پریس مکان متعلقہ امام باڑہ موقوفہ مولوی محمد باقر صاحب دامت گذر اعتقاد خان بمکن
باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپا گیا
سنہ ۱۸۴۶ع



فرہنگ

ا

		صفحہ
ابدال	Exchange	۴
اجرت	Wages	”
احتیاج	Demand	”
آرک رائٹ	Arkwright	۱۵
اصل	Capital	۴
اصل منقولہ	Circulating Capital	۹
اصل غیر منقولہ	Fixed Capital	۹
افریقہ نام یکی از براعظم	Africa	۱۱۲
الکٹری سٹی یعنی بجلی	Electrecity	۱۷
امریکا	America	۳۸
انتظام مدن	Political Economy	۱
انجنیر یعنی گرہ کشایان	Engeneer	۶۴
انگلنڈ یعنی انگلستان ولایت انگریزان	England	۴۰

۱۸۰	Indian rubber	انڈین ربر و ہشی چسپنی قشر ہرمہ کی قلم کی نشانی مٹا
×	Fluctuation	اوتار چڑھاو
۱۴۹	Ireland	آیرلینڈ ملکی واقع غرب انگلستان و محکوم ملک مذکور
۱۶۶۰۰	Athens	اتھنز نام شہری از شہرہای قدیم یونان
۳۸	Atlantic	ایٹلینٹک نام یکی از بحر اعظم واقع غرب فرنگستان
۱۵	Sir Isaac Newton	آئزک نیوٹن نام حکیمی مشہور
×	Market	بازار
۱۶۵	Premium, above par	بڑھا
۱۶۵	Discount, below par	بٹا
×	Circulation	چلن
×	Rate	بھاو
۱۱۶	Bank Note	بینک نوٹ
۴	Production	پیدائش
۲	Product	پیداواری
×	Productive	پیداوار یا پیدا کرنیوالا
۵	Distribution	تقسیم

۲۸	Division of labour	تقسیم محنت
×	Paper currency	چلن کاغذ یا ہنڈونکا
×	Share	حصہ
۰	Consumption	خرچ
×	Consumption Partial	خرچ جزی
×	Do Total	خرچ کلی
۸۰	Retailer	خوردہ فروش
۱۱۹	Stock	راس المال
×	Supply	رسد
۱۳۸	Rent	رینٹ
۱۰۲	Sparta	سپارٹا ایک شہر یونان کا
۱۰	Sir Humphry Davy	سر ہمفری دیوی نام ایک حکیم کا
×	Capital	سرمایہ
۹	Coin, Money	سکہ
۱۳۱	Scotland	سکوٹ لینڈ ملک جو شمال انگلستان کو واقع ہے
۱۰۴	Interest	سود

۷۹	Merchant	سوداگر
۸۰	Whole sale Merchant	سوداگر تہوک والا
۴۵	Switzerland	سوٹ زرلینڈ نام ایک ملک کا ملکوں فرنگستان کا
۳۱	Sheffield	شیفیلڈ
×	Demand	طلب
۵۴	France	فرانس
[illegible]	Market	فروخت گاہ
۱۵	Franklin	فرینکلن نام ایک حکیم کا
۱۵	Fulton	فلٹن نام ایک شخص کا
۳۹	Feudal system	فیوڈل سسٹم
×	Productiveness	قابلیت قدر دینی کے
۱	Value	قدر
[illegible]	Intrinsic Value	قدر ذاتی
۲	Exchangable Value	قدر ابتدائی
×	Loan	قرض
	Bank	کوٹھی صرافہ

۱۱۶	Bank of deposit	کوٹھی مال امانت
۱۴۰۶	Canada	کنیڈا
۳۷	Gypsum	گپسم نام ایک قسم کی مٹی کا
۴۹	Government	گورنمنٹ یعنی سرکار
×	Cost	لاگت
۱۰۲	Lycurgus	لائی کرگس واضع قانون سپارٹا
×	Wealth	مال
۱۲	Labour	محنت
۱۴۲	Educated labour	محنت مع تربیت
۱۴۲	Simple labour	محنت سادی
×	Wages	محنتانہ
۱۹۷	Tax	محصول
۱۹۷	Direct Tax	محصول صریح
۱۹۸	Indirect Tax	محصول غیر صریح
×	Customs	محصول پرمٹ
۱۳۸	Wages	مزدوری

۱۷۲	Mississippi	مسسپی نام ایک امریکا کی دریا کا
×	Material	مصالح
۳۰	Natural agent	معادن طبیعی
×	Profit	منافع
×	Market	منڈی
۵۸	Manchester	مین چسٹر نام ایک انگلستان کی شہر کا
۵۴	New York	نیویورک
۱۵	Watt	واٹ نام ایک شخص کا
۱۸	Whitney	وٹ نی
۹۴	Medium of Exchange	وساطت ابتدال
۳۸	West Indies	ویسٹ انڈیز نام ایک ملک کا جو امریکا میں ہے
×	Bill	ہنڈوی یا ہنڈی
۸۲	Hottentots	ہوٹن ٹوٹ نام قوم
۴۵	Holand	ہولنیڈ نام ملک
۱۸	Hadley	ہیدلی نام شخص موجد الہ پیمائش ارتفاع آفتاب وغیرہ
۱۲	Elementary form	ہیئت عنصری
۱۲	Aggregate form	ہیئت مجموعی

فہرست مطالب

دیباجہ

مقدمہ

تمہیدات اور تقسیم مطالب کے بیان مین

حصہ اوّل

درباب پیدایش کے

باب اوّل درباب اصل کے

باب دوم درباب محنت کے

حصہ دوم

درباب ابتدال سکے

حصہ سوم

تقسیم کے بیان مین

حصہ چہارم

درباب خرچ کے

دیباچہ

علم انتظام مدنی اُن قوانین کا نام ہی جنکی رُو سی پیدائش اور تقسیم اور خرچ مال کا
انتظام کیا جاتا ہی — تحصیل اس علم کی قریب ہر فرد انسان کی اس جہت
سے لازم ہی کہ اُسکے ذریعہ سے ترکیبیں حاصل کرنی اکثر عمدہ اور مفید اشیا کی
بہت ہی کم مقدار مشقت سے دریافت ہوتی ہیں — ایسے حال میں غرض
ہر فرد افراد انسانی میں سے خاص اپنی منفعت کے لئے اس علم شریف
کے تحصیل میں متعلق ہی — لیکن چونکہ اس علم سے وہ اسباب جو مدد ترقی اور
زوال دولت ملکوں کے ہوئے ہیں اظہر من الشمس ہو جاتے ہیں تو عیاں ہے
کہ تحصیل اُسکی حاکمان وقت کے واسطے بدرجۂ کمال مفید اور ضروری ہی
— اس مقام سے وہ علاقہ جو درمیان تدابیر ملک داری اور علم انتظام
مدنی کی ہی صاف واضح ہوتا ہی — بعض کا طریقہ یہہ تہا کہ وہ اس علم شریف
کے تحصیل کو مانع آتی تہی — اونکی راے اسکی باب میں یہہ تہی بلکہ بعضونکی
اب بہی ہی کہ اوسکی تحصیل سے اصلا کچھہ فائدہ نہیں نکلتا اسواسطے کہ جس شخص کو
کچھہ بہرہ عقل اور تدبیر سے ہوگا وہ خود انتظام اپنے کام کا ایسے طور پر
کرلیگا جس سے فائدہ عظیم ظہور میں آوے لیکن یہہ دلیل مانع تحصیل اس علم کی

نہین ہو سکتی اور مخصوص بات تحصیل اسی علم کی نہین ہی بلکہ اور علوم کے
باب مین بھی یہی حجت پیش لائی جا سکتی ہی — ہونا ایک شخص کا اسقدر صاحب
فراست اور ذی استعداد البتہ ممکن ہی کہ وہ اپنی محنت و مشقت سے منفعت
حاصل کرے لیکن تحصیل اس علم کی اسکی قوت عقلی اور فہم اور ہوش کو زیادہ
کر دے گی — علم حقیقت مین کیا شئے ہی وہ مجموعہ اُن اُصول عامہ کا ہی جو
بعد تجربات عرصہ دراز کے تحقیق ہو کر مقرر کئی گئی ہین اور جنہون نے کہ
اُمور واقعی سے استخراج پایا ہی — مسائل مندرجہ علم انتظام مُدن کے کچھ
اُمور خیالی اور ظنی نہین ہین بلکہ امور واقعی جو تواریخ سے حاصل ہوئی ہین اور
نتیجہ اور استقرار کی رُو سے پایہ ثبوت کو پہنچے ہین — پس حاصل کرنا اس
علم کا اسیقدر ضروری اور مفید ہی جسقدر کہ تحصیل اُمور علوم کی — اگر
تحصیل اسکی کما ینبغی کی جاوے تو بہت اُصول مفیدہ دریافت ہو جاتی ہین —
بیچ ہر ایک جزو اپنی کار و بار کے ہم کو نظر اوپر جزو رسی کی ہوتی ہی اور وہ
قواعد معلوم ہونے لگتے ہین جن پر بہبود اور رفاہ ملک کے منحصر ہوتی ہین —
واقفیت اس علم سے واضع قانون کو بہت ہی درکار ہی اسواسطیکہ
بسبب نہ معلوم ہونے مسائل ایسے علم شریف کے ممکن ہی کہ وہ ایسے قوانین
بناوے اور اسطرح کے محصولات مقرر کرے کہ واسطے سیوع تجارت اسکی
ملک کی بدرجہ غایت مضر ہون — جس شخص نے تحصیل مسائل ملک داری کی
کی ہوگی وہ خوب جانتا ہی کہ کام مقرر کرنے محصولات کا کیسا نازک اور دشوار
ہی — بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ محصول ایک پیسے کا بھی درصورت
لگا جانے کے بیجا طرق سے طرنے اور دور و دراز کی تجارت کو برباد کر دیتا ہی —

ـ چونکہ ضرورت تحصیل اس علم کی اب خوب معلوم ہوئی تو کمترین مخلوقات
دھرم نارائن سکالر آعلیٰ مدرسہ دہلی کا کہ ایک مدت سے بیچ خدمت
جناب فریڈرک ٹیلر صاحب بہادر کے کہ اپنے علم اور ہنر مین شہرہ آفاق
اور یکتائی روزگار ہین اور بندہ کے حال پر بزرگانہ شفقت مبذول رکہتے
ہین زانوے استفادہ تہ کرتا ہی خدمت مین ناظرین ان اوراق کے عرض کرتا ہی
کہ جناب بوٹروس صاحب بہادر پرنسپل سابق مدرسہ دہلی کے نے یہہ دیکہکر
کہ کوئی اچھی کتاب اس علم کی زبان اردو مین نہین ہی اس عاجز کی طرف
اشارہ کیا کہ اگر تو اسکو ترجمہ کرے تو مناسب ہی چنانچہ مینے موافق اسکے
فرمانے کے ترجمہ اس کتاب کا شروع کیا اور تہوڑی مدت مین بعد بہت سا خون
جگر کہانے کے اتمام کو پہونچایا ـ جب جناب سپرنگر صاحب بہادر کہ علماے
روزگار سے ہین اور زبان انگریزی اور عربی اور رومی وغیرہ مین کمال
دستگاہ رکہتے ہین ہماری خوش طالعی سے پرنسپل اس مدرسہ کے مقرر ہو کر
شاہجہان آباد مین تشریف لائے مینے اس کتاب کا ذکر انکے سامنے کیا
انہون نے از راہ قدر ذاتی علم اور محنت کے اسے پسند کر کے حکم چہپنے کا دیا
چنانچہ اب یہہ کتاب چہپ کر تیار ہوئی ـ یقین ہی کہ اسکا بہت رواج ہوگا
ـ ظاہر ہی کہ ترجمہ کرنا بہت مشکل کام ہی ادمی کتنی ہی کوشش کرے لیکن
یہہ نہین ہو سکتا کہ ترجمہ مین مضامین اسے خوبی اور درستی کے سات ادا
ہون جیسے کہ اصل زبان مین ہوتی ہین اسصورت مین ناظرین کو چاہیے کہ اسکے رطب
یابس پر زبان طعن نہ کہولین بلکہ از راہ مہربانی قلم اصلاح کہینچکر مترجم کو بدعاے
خیر یاد کرین ـ حتی الوسع اس کتاب کے ترجمہ مین بہت کوشش کی گئی ہی اور

جہان کہین مثالین اصل کتاب مین لایق فہم یہان کے لوگون کے نہ تہین انہین
دور کردیا ہی اور ایسی مثالین انکی عوض مین درج کی ہین جو مبتدیون کے قریب
الفہم ہین علاوہ اسکے اس علم کی اصطلاحون کے ترجمہ کرنے مین جہان تک
ہوسکا ہی ایسے لفظ ڈہوندکر لکہے ہین جنکا یہان رواج ہی اور بہت الفاظ
عربی اور فارسی کی لکہنے سے پرہیز
کیا ہے

قدر

حیات کی تئین اور قدر پانی کی وہ قابلیت اوس کی ہی جس کے سبب سی وہ
تالو رفع کرنی تشنگی کی ہوتا ہی اور جو اوسکی تئین مفید بہت سی فنون کے
لئی کر دیتی ہی اوس قدر انسہن کا مشتمل اوپر اوس کی قابلیت پونہچانی گرمی وغیرہ
کی ہی — جب اِس قدر کو صرف قابل رفع کرنی خواہش کی خیال کرتے
ہین تب وہ قدر ذاتی کہلاتی ہی اور جبکہ قابل بہم پونہچانی کسی اور چیز کے
بدلی مین تب اوسی قدر ابتدائی کہتی ہین — جو اشیا کہ ہر
جگہہ بافراطِ تمام دستیاب ہوتی ہیں اور جنکو اِس بات کے لایق کرنی مین کہ
اونسی احتیاجین رفع ہون محنت انسان کی صرف نہین ہوتی صرف قدر ذاتی
رکہتی ہین — یہہ حال ہوا اور روشنی آفتاب اور چیزون کا ہی —
برخلاف اسکے اُن اجناس کی قدر کو جو صرف مقامون مخصوص مین ملتی ہین
اور جو بغیر محنت انسان کی قابل رفع کرنی ہماری احتیاجون کی نہین ہوتین قدر
ابتدائی کہتی ہین — دلیل اس بات کی کہ کیون اخیر قسم کی اجناس
قدر ابتدائی رکہتی ہین ظاہر اور عیان ہی — اگر کوئی شخص بوسیلہ
اپنی محنت کی کسی چیز کو جو بیشتر قدر نہ رکہتی تہی قیمتی بناوے تو وہ حقدار اوس
چیز کی مالک مال کا ہی اور چونکہ اوس نی صرف محنت کیا ہی تو وہ اُس جنس کو
مفت کسی شخص کو نہ دیگا اسی لئی اگر کسی شخص کو ضرورت اُس جنس کی ہو
تو چاہئی کہ وہ اوس کی عوض مین مالک مذکور کو کوئی ایسی چیز جس کی قیمتی بنانی
مین اوس نی بہی اُتنی ہی محنت صرف کی ہو دیوی یا ایسی چیز جسکو مالک جنس
مطلوبہ کا بغیر صرف کرنی اُتنی ہی یا زیادہ محنت کی حاصل نہین کر سکتا —
مثلاً اگر کوئی آدمی ایک گہنٹہ مچہلی پکڑنے مین صرف کری تو وہ مچہلی کو اپنی

قدر ابتدالی

اپنی ہمسایہ کو مفت یا بعوض ہوا یا روشنی آفتاب کی جو اوسکو مفت دستیاب ہو سکتی ہین کبھی نہین دیوی گا لیکن بعوض کسی ایسی شئی کی جسکو وہ خود بغیر صرف کرنی ایک گھنٹہ محنت کی نہین حاصل کر سکتا — اگر اوسکا ہمسایہ بعوض مچھلی کی کوئی ایسی چیز جو وہ نصف گھنٹہ مین بہم پونہچا سکتا ہی پیش کری تو وہ ادلا بدلا یعنی معاوضہ نہین کریگا مگر پیش کی ہوئی شئی کی خود حاصل کرنیکو مچھلی کی عوض مین ملنے پر ترجیح دیگا

دلایل مذکورہ بالا سی ظاہر ہوتا ہی کہ جب لوگ آپس مین اجناس کا ابتدال کرتے ہین وہ محنت سی محنت کو بدلتی ہین — جبکہ ہم سونی اور چاندی کا ابتدال کرتے ہین تو سونی کے عوض مین زیادہ مقدار چاندی کی دیتی ہین کیونکہ اسکے محنت بہم پونہچانی سونی کی چاندی کے نسبت سی زیادہ ہی اور اسی قاعدہ کو بروقت تبدیل کرنیکے چاندی کو لوہی سی ملحوظ رکھنا چاہئی —

جب ہم آپسمین ادلا بدلا کرتی ہین تو ایک شئی کی قدرِ ابتدالی وہ محنت ہوتی ہی جو کہ اس کی بہم پونہچانی مین صرف ہوتی اور اسی لئی مول اصلی ہر ایک شئی کا وہ قیمت ہوتی ہی جو کہ اوسکی حاصل کرنی مین صرف ہوتی ہی —

اس مول مین اکثر چند روز کی واسطے فرق آجاتا ہی مثلاً جبکہ کوئی شئی مقدار احتیاج سی زیادہ پیدا ہو جاوی تو مالک جنس مذکور اسکی قیمت اس ارادہ سی کم کر دیگا کہ بجائی کھو دینے کی اسکو نقصان سی بیچ ڈالے اور اس حالت مین بسبب زیادہ پیدا ہو جانی کی اس چیز کی قدرِ ابتدالی گھٹ جاتی ہی اور جبکہ کوئی شئی مقدار احتیاج سی کم پیدا ہو تو خریدار بخوف نہ ملنی جنس مذکور کی ایکدوسری کی ضد مین [illegible] اسکا اصلی مول سی زیادہ دیتے

ہین اس صورت مین افزونی احتیاج سی اُس چیز کی قدر ابتدا مین زیادہ ہو جاتی ہی مگر اسی باعث اس فرق کی چندہی روز رہتی ہین اور ہمیشہ ہر شئی کی قدر انتہا مین بموجب اندازہ محنت کی جو اسکی بنانی مین صرف ہوتی ہی رہتی ہی۔

بیانِ پیدایش

پیدایش اُس کام کا نام ہی جس سی ہم کسی چیز کو ایک قدر خاص کی دیتی ہین یعنی اُسی قابل رفع کرنی احتیاج انسان کی کرتی ہین۔ انسان کسی شئی کو موجود اور معدوم نہین کر سکتا صرف اسکو اسی طاقت ہی کہ اشیا کی شکل کو بدل دی مثلاً ہم لوہی کو پیدا نہین کر سکتی مگر اُسی کان سی کہود کر نکال سکتی ہین اور لوہی سی فولاد اور فولاد سی چاقو تیار کر سکتی ہین۔ ان مین سی ہر ایک کام کو جو لوہی پر مختلف قدر بخشتی ہین پیدایش کہتی ہین اور جو چیز کہ ان کامون سی تیار ہوتی ہی اُسی پیداداری۔

بیانِ اصل۔

لفظ اصل کا کئی چیزون کی لئی مستعمل ہی۔ اول اُن چیزون کی لئی جو محنت سے پیداداری مین مبدل نہ ہوئی ہون دوم اُن آلات کی لئی جنسی یہ تبدیل وقوع مین آتا ہی سوم اون چیزون کے لیے جو تھوڑا کرکے خردون مین صرف ہوتی ہین چہارم اُس پیداداری کے لیے جو کہ کسی چیز پر محنت صرف کرنی سی بن جاتی ہی۔

بیانِ تبادلہ یعنی معاوضہ

ہر شخص اپنی فائدہ کی لئی چاہتا ہی کہ صرف ایک ہی چیز کی پیدا کرنی مین کوشش کرے اور اسی سبب سی ہر ایک اپنا اپنا جدا جدا پیشہ رکھتا ہی۔ مگر ہر آدمی کو بہتیری چیزون کی سوا اُس چیز کی جو کہ وہ خود پیدا کرتا ہی احتیاج ہوتی ہی مثلاً ایک

ایک چمار جوتون کو جو وہ خود اپنی محنت سی تیار کرتا ہی بجای اناج اور روپئی اور کپڑی سے کی استعمال نہین کرسکتا پس بالضرور اپنی جوتون کا بدلا اُن چیزون سی کریگا جنکا محتاج ہی۔ ایسا ہی اور اہل پیشہ کا حال ہی اور اسی باعث سی ہر روز ملکون مین ہزارون اجناس کا ادلا بدلا ہوتا ہی۔

بیان تقسیم مال

یہ ظاہر ہی کہ کوئی پیداواری ایک ہی آدمی کی محنت سی تیار نہین ہوسکتی بلکہ زیادہ سے مثلاً ایک چاقو یا ایک سوئی کئی کاریگرون کی محنت سی تیار ہوتی ہی اور اسی سبب سے وہ سب کاریگر حقدار یابی اپنی اپنی حصہ کی فائدہ پیداواری سی ہین۔ اُن قواعد کو جنکی بموجب ہر ایک کاریگر اپنا حصہ پاتا ہی تقسیم کہتی ہین۔

بیان خرچ

ہر پیداواری آخرکار کسی نہ کسی کام آتی ہی تو بادہ پیدا کرنی ہین اور چیزون کے صرف ہوتی ہی جیسا کہ گیہون سی میدا بنایا جاتا ہی بادہ واسطے رفع کرنی احتیاج انسان کی خرچ ہوتی ہی جیسا کہ ہم روٹی اپنی بھوک رفع کرنیکو کھاتی ہین۔ جبکہ اس طرح قدر کسی شی کی غارت ہوتی ہی اُسی خرچ کہتی ہین۔

پس علم انتظام مدن چار حصون کو مشتمل ہی یعنی پیدایش۔ ابتدال۔ تقسیم اور خرچ

سوالات

(۱) چند ایسی اشیا کا نام لو جو تمہاری پاس ہین اور جو داخل مال کی ہوسکتی ہین۔
(۲) انکو جدا جدا لیکر بتلاؤ کہ ان سی کون کونسی خواہشین رفع ہوتی ہین۔
(۳) کوئی ان مین سی سوائی ایک خواہش کی کوئی اور بھی خواہش رفع کرتی ہی
(۴) اگر وہ رفع کرتی ہی تو بتلاؤ کہ اُسمین کی قدر ہین۔

سوالات

(۵) ایلی اور جلائی کی لکڑی کی قدر مین کیا فرق ہی

(۶) تم لوہی کی قدرون مین سی دو چار تبلا سکتی ہو۔

(۷) سوئی مین زیادہ قدر ہین یا لوہی مین

(۸) ہوا مین قدر ابتدائی کیون نہین ہی

(۹) پانی مین بہی کبہی قدر ابتدائی ہوتی ہی اور اگر ہوتی ہی تو کب اور کس وجہ سے

(۱۰) اگر تمنی ایک دن مین ایک میز بنائی ہو تو تم اسکا اُس صندوق سی جو نصف روز مین بن سکتا ہی کیون نہین بدلا کر لیتے

(۱۱) ہم سوال کرتے ہین کہ روئی اُون سی کیون ارزان ہی اور روئی کا کپڑا بانات یا پشمینہ سے

(۱۲) فرض کرو کہ اصلی مول گیہون کا فی من ایک روپیہ ہی تو تم وہ صورتین بتاؤ جنمین وہ دو روپیہ اور تین روپیہ فی من بک سکتا ہی۔

(۱۳) حال پیدائش کا جولاہون اور آسیا کشون اور چہینٹ چہاپنی والون وغیرہ کی صورتون مین بیان کرو۔

(۱۴) وہ باعث بیان کرو جس کے سبب سے آدمی اکثر آپسمین ادلا بدلا کرتی رہتی ہین دس بارہ اہل پیشہ کو لیکر بیان کرو کہ ان کا کام بدون ادلی بدلی کی کیونکر چلتا اور در صورت ادلا بدلا ہونیکی انکو کیا فائدہ ہوتا ہی

(۱۵) اُن لوگون کو تم کس نام سی پکارتی ہو جو بجز ادمیون کے واسطے انتقال یعنی ادلا بدلا کرنے کے اور کوئی کام نہین کرتے۔

(۱۶) فرض کرو کہ دس مرد اور پانچ لڑکون نی محنت کرکر بیس گز بانات تیار کی اب ہم سوال کرتی ہین کہ آیا وہ فائدہ کو آپسمین مساوی بانٹ لے گین یا نہین

(۱۷) تم وہ قاعدہ بتا سکتی ہو جس کی موافق یہ فائدہ اسمین تقسیم ہو سکی۔

پیدایش سے اصل

(۸) اوس تمام مال کا جو ایک برس کے اندر ایک آدمی کی محنت سی پیدا ہوتا ہی کیا حال ہوتا ہی
(۹) کتنی طریق سی اس مال کو استعمال کر سکتی ہین تم انکو مثال مین بیان کر سکتی ہو —

حصہ اوّل

درباب پیدایش کے

پیدایش اوس کام کا نام ہی جس سے ہم کسی چیز کو ایسی قدر دیتی ہین جو اُسمین پیشتر نہین ہوتی یا محنت کی صرف کرنیکو اصل پر واسطے پیداداری تیار کرنے کے پیدایش کہتے ہین — پیدایش پر بحث کرنیکے لئے اول اصل دوم محنت سوم اُن قواعد کو بیان کرنا چاہئے بموجب جنکی صرف کرنا محنت کا اصل پر منحصر ہی —

باب اوّل درباب اصل کے

اصل اُس چیز کو کہتی ہین جو محنت کی سات شامل ہو کر پیداداری بناتی ہی یا اُن آلات کو جو پیدایش کی واسطے مطلوب ہین یا اُن ضروریات اور آسایش کو جنپر مزدور کی تندرستی منحصر ہی — بعض اوقات مزدور چیزون کو اُنکی حالت اصلی یعنی اوس حالت مین جسمین کہ اللہ تعالی نی انہین بنایا ہی پاتا ہی مثلاً کان کہودنے والا لوہی اور کوئلون کو اُن کی مقام اصلی مین پاتا ہی مگر اکثر اوقات وہ انہین کسی اور آدمی سی جس نے اُن پر پیشتر کچھہ قدر بخشی ہی لیتا ہی اور اُسپر دوبارہ قدر بخشنی اُسکا کام ہی — صورتین اصل کی اتنی مختلف ہوتی ہین جتنی کہ انسان کی ... ہو

ہین — کسان کی کام کی چیزین بیج اور گھاس اور حیوانات وغیرہ ہین — دست کارون کی رُوئی اور اون اور چمڑا وغیرہ اور سوداگرون کی وہ مختلف اشیا جنکی کہ وہ سوداگری کرتی ہین — آلات جنسی یہ کاریگر کام کرتی ہین بہت مختلف ہین — کسان کی آلات ہین ہل اور گاڑی وغیرہ دست کارون کے آرہ اور ہتھوڑی اور کانٹی اور بھٹی کا کلین وغیرہ — اور تاجر کی جہاز اور کشتی وغیرہ — علاوہ اس کی سب آدمیون کو زیست کی لئی کہانا اور کپڑی اور مکانات اور اور آسایش کی چیزین مطلوب ہوتی ہین — جب ہم اس طرح خیال کرین تو کوئی قسم کی اصل منجملہ ان صورتون کی کسی نہ کسی صورت مین ہوگی —

بیان تبدل کا یعنی اصل کے

چونکہ محنت انسان کی اصل کو ایک صورت کی قدر سی دوسری صورت کی قدر مین تبدیل کرنی مین مصروف ہوتی ہی تو لازم آیا کہ اصل متواتر تبدیل ہووے — اگر ہر تبدیلی مین اصل کی اس قدر قدر بڑہ جایا کری کہ اس سی اجرت محنت کی جو کہ اسکو تبدیل کرنی مین صرف ہو وی وصول ہو جاوے تو کچھہ مضایقہ نہین کہ اصل کتنی ہی دفعہ تبدیل ہووی

بڑھوتری اصل کی

اگر کسی چیز کی صورت تبدیل ہووی اور اس تبدیلی سی اسکی قدر بھی بڑہ جاوے تو ظاہر ہی کہ اصل بھی زیادہ ہوگی اور یہ بڑھوتری برابر اس فرق کی ہوگی جو درمیان اول اور دوسری قدر اس چیز کی ہی — دلیل اسکی یہ ہی کہ بوقت دوسری قدر بخشنی کی کسی چیز پر ہم اسکی پہلی قدر کو غارت کرتی ہین —

ہین اسکی لئی ہمکو فقط اتنا فائدہ ہوتا ہی جتنی کہ دوسری قدر ترقی ہی پہلی سے جو ہم نی دوسری قدر پیدا کرنی کے لئے غارت کی ہی — مثلاً کسان فصل کی پیداوار کی حاصل کرنے کے واسطے بیج اور کہات اور محنت اور خوراک فردہ صرف کرتا ہی یعنی ایک قسم کی اصل کو دوسری قسم مین تبدیل کرتا ہی اور اسکو صرف اتنا فائدہ ہوتا ہی جتنی کہ قدر ناج کی زیادہ ہوتی ہی قدر اُن چیزون سی جو کہ اسکی پیدا کرنے مین صرف ہوتی ہین — اُس اصل کو جسکی ایک صورت سی دوسری صورت مین تبدیل ہونی سی قدر زیادہ ہو جاتی ہی یا جو سالانہ فائدہ دیتی ہی پیدا کرنی والے اصل کہتی ہین اور وہ جو بیکار رہتی ہی یعنی جسّی نہ تو کچہہ پیدا ہوتا ہی اور نہ جو قدر مین زیادہ ہوتی ہی اُسی نہین پیدا کرنیوالی اصل کہتی ہین —

بیان سکہ کا

جہانکہ آدمی ذی علم اور صاحب عقل ہوتی ہین وہان سکہ چہوٹا مگر بڑا کارآمدینی جز اصل کا ہوتا ہی — سکہ سی یہ فایدہ ہی کہ اسکے وسیلہ سی ہم آپسمین ادلا بدلا باسانی کرسکتی ہین — اور یہ دعوی کہ سکہ ایک جز صغیر اصل کا ہوتا ہی اس بات سی خوب عیان ہی کہ ایک آدمی کی مال مین سکہ بہت تہوڑا ہوتا ہی کیونکہ سکہ ہی کو فقط مال نہین کہتی ہین اور جب ہمارا دعوی ایک آدمی کی صورت مین صحیح ہی تو بہت سون کی بہی صورت مین صحیح ہی

اصل منقولہ اور غیر منقولہ کی بیان مین

جس اصل کی ایک مقام سی دوسری مقام مین لیجانی سی یا اسکو ایک صورت سی دوسری صورت مین بدلنی سی مالک اُس اصل کا فایدہ اٹہاتا ہی اُسی اصل منقولہ کہتی ہین اور اون آلات کو جنسی یہ تبدیلی مقام یا صورت کی عمل مین آتی ہی اور

10 اور جنکو کام مین لانی سی انکا مالک فایدہ اٹھاتا ہی اصل غیر منقولہ کہتی ہین آسکی
لئے گیہون اور کہات کسان کی اور روئی اور اُون دستکار کی اصل
منقولہ اور ہل اور کہنہ اور زمین اول کی اور کلین اور مکان دوسرے کے
اصل غیر منقولہ ہین— اُن مقامون مین جہان آدمی خوشحال
ہوتی ہین دہانکی لوگون کی توجہ تبدیل کرنی مین اصل منقولہ کو اصل غیر منقولہ
مین مصروف ہوتی ہی— کسان ناج کو فروخت کرڈالتا ہی اور اسکی
میصل سی نئی زمین اور اچہی آلات خریدتا ہی یا اچہی باڑین گرد کہیت کے
تیار کرتا ہی اور دستکار ایک سال کی منافع کو اپنی کارخانہ کی ٹبرہانیمین
صرف کرتا ہی اور اسیطرح جون جون آدمی ترقی کرتی ہین ہزارون روپیہ
سڑکون اور نہرون اور کارخانون وغیرہ مین صرف ہوتی ہین
اچہی نتایج جو اس توجہ سی نکلتی ہین باسانی خیال مین آسکتی ہین— چونکہ
اصل غیر منقولہ دیر مین خراب اور بیکار اور ضایع ہوتی ہی تو ظاہر ہی کہ
مال ایک نسل کا دوسری کو پونہچتا ہی اور سال بسال ملک مین وہ اشیار
جنسی خلق کو آرام پونہچتا ہی جمع ہوتی ہین— وہ آرام کی چیزین جو کہ حال کے
باشندگان امریکا کو میسر ہین انکا باعث بجز جمع ہونی اصل غیر منقولہ کی اور
کچہہ متصور نہین ہوسکتا اور اس اصل غیر منقولہ کی جمع ہونی کی سبب سے ایک
زمانہ کی آدمیون کی محنت کی نتایج دوسری زمانہ کی آدمیون کو ملتی ہین اور
زمانہ حال کی آدمی دانائی اور عقلمندی اُن سب کے نسے جو اِن سی پہلی گذر گئے
ہین مستفید ہوتی ہین—

سوالات

سوالات

(۱) مثالین پیدایش کی مختلف پیشوں مین دو
(۲) لفظ اصل کی کتنی معنی ہین
(۳) ہر ایک معنی کی مثالین دو
(۴) بیان کرو کہ کون کونسی چیزین منجملہ اصل ایک نجار اور ایک دباغ اور ایک کسان کی آلات کہلاتی ہین اور کون کون سی مصالح
(۵) چمڑا جیسے جوتی بنائی جاتی ہین اصل کی کون کونسی صورتون مین بدلا جاتا ہی
(۶) کون کونسی اصل کی صورتون مین کپڑا بدلا جاتا ہی جیسے ایک انگرکھہ تیار ہوتا ہی
(۷) ان مختلف تبدیلیون مین بڑہنتری اصل کے بوسیلہ مثالون کی دیکھلاؤ
(۸) مثالین پیدا کرنیوالی اور نہین پیدا کرنے والی اصلون کی دو
(۹) فرض کرو کہ اصل بالکل کچھہ پیدا نہین کرتی تو وہ کس کام کی ہی
(۱۰) تمہاری مال مین سی کس قدر سکہ ہی
(۱۱) اُس فرق کو جو درمیان اصل منقولہ اور اصل غیر منقولہ کی ہی بوسیلہ مثال کی بیان کرو —
(۱۲) بتلاؤ کہ اصل غیر منقولہ کی بہت جمع ہونی سی کیا فائدہ ہی
(۱۳) کس لحاظ مین ہم ایک ولایت قدیم کو ولایت نو پر ترجیح دی سکتی ہین

باب دوم درباب محنت کے

فصل اول بیچ تعریف اور مختلف اقسام محنت انسانی کی

انسان کی کوشش کو جو اُسکو کسی چیز کی قیمتی بنانی مین کرنی پڑتی ہی محنت کہتی ہین — اگر ہم اُن قدر دن کو جو کہ انسان چیزدن کو دیکتا ہی خیال کرین تو دریافت ہوگا کہ بنشیر تین طور سی محنت کر سکتا ہی — اول — کسان بیج بوتا ہی اور ہوا اور روشنی آفتاب اور مٹی اور پانی اور کہاد گیہون کی صورتین بدلجاتی ہین یعنی اجزا ماده کی ایک نئی ترکیب پاکر ایک نئی ہیئت مین بدلجاتی ہین اور رنگریزدن اور کیمیاگردن کی صورت مین بہی یہی حال ہوتا ہی — ایسی صورتون مین انسان کی محنت ماده کی اجزا کی ہیئت کی تبدیل ہونیکا باعث ہوتی ہی — دوم — ایک لوہار ایک سلاخ لوہی کو نعلون اور کیلون اور کمرڑون وغیره مین تبدیل کرتا ہی اور نجار تختون کو میزدن اور صندوقون وغیره مین بدلتا ہی اور روئی کاتنی والا روئی کو تاگی کی شکل مین تبدیل کرتا ہی اور علی ہذا القیاس اس قسم کی محنت ماده کی ہیئت مجموعی کو بدل ڈالتی ہی — سوم ملاح نہ تو اول قسم کی محنت کرتا ہی اور نہ ماده کی ہیئت مجموعی بدلتا ہی وه جیسی چیز لیتا ہی ویسی ہی ڈہیتا ہی الا وه اُسی ایک جائی سی دوسری جائی لیجاتا ہی اور یہی حال گاڑی بانون وغیره کا ہی ان صورتون مین محنت ماده کی جگہہ بدلتی ہی — مطلب اہم انسان کی محنت کا جو کہ پیدایش کیواسطی کیجاتی ہی سوائی ان تینون مراتب مذکور الصدر کی اور کچہہ نہین — اِن اقسام ثلثہ محنت کو جدا جدا کشتکاری دستکاری اور سوداگری کی محنت کہتی ہین — یہ تو مشکل ہی کہ ایک آدمی اتنی ہیئتہ

پیشہ مین یکقلم ایکہی قسم کی محنت کرے وہ بعض اوقات دوسری قسم کی بہی کرتا ہی
مگر وہ صاحب اسی پیشہ کا کہلائیگا جس پیشہ کی محنت وہ بہت کرتا ہی یعنی اگر
ایک تاجر کو بعض اوقات دستکار کا بہی کام کرنا پڑے پہر بہی وہ تاجر ہی کہلائیگا
— یہ بات عیان ہی کہ واسطے زیادہ ترقی خوشی اور آسایش انسان
کی یہ تینون قسم محنت کی بہت مطلوب ہین اور یہہ بہی ظاہر ہی کہ ایک بین بغیر
اور دو کی مدد کی فلاح نہین ہوسکتی یہ آپسمین ایک دوسری کی معاون اور مددگار
ہین — اگر کشتکاری کی محنت نہوتی تو سب بہوکی مرجاتی اور اگر دستکاری کی
محنت نہوتی تو سب آدمی برہنہ رہتی اور جاڑے مین اکڑتی ایسی ہی اگر چیزونکی
ایک مقام سی دوسری مقام مین لیجانی مین کوئی کوشش نکرتا تو ظاہر ہی کہ کسی
آدمی کو سوای اُس چیز کی جو وہ اپنی ہات سی بناتا ہی کوئی اور شی میسر نہوتی
یعنی اگر چند آدمی بعد اُٹہانی بہت مشقت اور تکلیف کی جیتی مگر بہت ہی
مفلس ہوتی یہان سی یہ قاعدہ نکلتا ہی کہ کسی قسم کا حسد یا بغض درمیان کشتکارون
اور دستکارون اور تاجرون کی ہرگز نچاہئی کیونکہ وہ ایکدوسری کی معاون
ہین   مگر بعضی آدمی نہ تو دستکار نہ تاجر اور نہ کشتکار ہین مثلاً حکیم
اور طبیب اور مُلّا اور پنڈت اور وکیل وغیرہ بس شاید کوئی کہی کہ یہ کسکام
کی ہین وہ نہ تو ناج جو ہم کہاتی ہین پیدا کرتی ہین اور نہ کشتی اور گاڑی اور
جہاز وغیرہ جنمین مال ایک جگہہ سی دوسری جگہہ لیجایا جاتا ہی بناتی ہین
اور نہ وہ کپڑا جو ہم پہنتی ہین تیار کرتی ہین تو پس ان آدمیون سی لوگونکو
کیا فائدہ ہوتا ہی اور ہم بغیر ان کی کیون کاروبار نہین کرسکتی —
ان سوالون کی جواب دینی کی لئی اس مطلب کو دوسری طور پر دیکھنا چاہئی —

مثلاً ایک جہاز کو دیکھو — نجار جہاز بناتا ہی مگر اُس نی اُسکا بنانا کیونکر جانا
حال کا جہاز بہ نسبت جہاز زمانہ سکندر یا قیصر رُوم کی بہت مضبوط ہوتا ہی
اور جلد چلتا ہی اور آسمین بہت آرام ملتا ہی — جو کوئی فکر کریگا تو کہیگا کہ
متاخرین بنانا جہاز کا بہ نسبت متقدمین کی اچھا جانتی ہین — لیکن یہ تو بتاؤ کہ
یہ واقفیت ہماری کہان سی آئی — جواب اسکا یہ ہی کہ کسی آدمی نی فن جہاز
بنانی کا سیکہا اور دریافت کیا کہ کس شکل کی کشتی پانی کو آسانی چیر سکتی ہی اور
کونسی بہت مضبوط ہی اور کسکو طوفان بہت کم آسیب پہونچا سکتا ہی —
جس آدمی نی کہ فن جہاز بنانی کا سیکہا اور قاعدی اسکی بنانی کی نکالی ظاہر ہی
کہ وہ بہ نسبت ہزارون نجارون کی زیادہ موجب بڑہانی تجارت کا ہوا —
یہ آدمی تحقیق نکما نہ تہا گو اُس نے کبہی اپنی زندگی مین ایک کیل بہی نہ بنائی ہو کیونکہ
امت مین بہتر نہ اُٹہایا ہو — اب فرض کرو کہ جہاز تیار ہو گیا اور
کسی دُور کی ملک کی طرف روانہ ہوا یہ ظاہر ہی کہ وہ مہینون چلتا رہیگا اور
اس عرصہ مین کبہی زمین کو نہ دیکہیگا — اب ہم کیونکر جانین کہ اُسی کس سمت کو
چلانا چاہئی تاکہ وہ منزل مقصود پر جا پہونچی — متعلمین شاید جواب دین گی
کہ علم جہاز رانی کی واقفیت سی ہم یہ سمت دریافت کر سکتی ہین یہ تحقیق مگر ہم
سوال کرتی ہین کہ لوگون نی علم جہاز رانی کا کیونکر سیکہا — جواب اسکا یہ ہی کہ
عالمون کی مدد سی جو علم ہیئت اور ریاضیات سی واقف ہین اور جنہون نی ہمین
قاعدی جنسی ہم اپنا مقام زمین یا سمندر پر دریافت کر سکتی ہین بتائی ہین جن لوگون
نی ہمین یہ قاعدی بتائی اگرچہ وہ اپنی حجرون مین مطالعہ کرتی رہی پہر بہی وہ
لوگون کی حق مین نکمی نہ تہے —

یہی حال کلون دُخانی کا ہی — اگر کوئی سوال کری کہ آدمی یہ کلین کیونکر بناتی ہین تو
شاید تم جواب دوگی کہ واٹ صاحب + یا فلٹن صاحب × یا کسی اور نی ان کو ایجاد کیہ
بیشک ان لوگ تحقیق بیکار اور نکمی نہ تہی بلکہ وہ لوگون کی بڑے مُربی تہی — اگر کوئی تم سے پوچھے
کہ ان لوگون نی کیونکر دُخانی کلون کی بنانی کا خیال کیا تو ہم جواب دین گی کہ اور کسی نی
قاعدی دُخان کی دریافت کئی اور انہون نی لوگون کو بتایا کہ اُن قاعدون سی کیونکر
فائدہ اُٹھا سکتی ہین یعنی انہون نے کلین دُخانی ایجاد کین — جن لوگون نی قاعدے
دُخان کی دریافت کئی نکمی نہ تہی اگر وہ انکو دریافت نکرتی تو لوگ کیونکر کلین بنا

پس یہ معلوم ہوا کہ لوگ تین طرح سی محنت کرسکتی ہین — اول — وہ
قواعد طبیعی دریافت کرسکتی ہین جیسکہ فرینک لن ○ صاحب اور سر ہمفری ڈیوی •
صاحب وغیرہ نی کیا — دُوم — وہ کلین اور آلات بنا سکتی ہین بوسیلہ
جنکی ہم اُن قواعد طبیعی سی فائدہ اُٹھا سکتی ہین یا وہ ایسی قاعدہ بتا سکتے ہین
جنکے وسیلہ سے ہم فائدہ حاصل کرین — سوم — وہ ایسی کام کرسکتی ہین جو پیدایش
کی واسطی مطلوب ہین — اول گروہ مین سب فلاسفی اور صاحب
تدبیر ملک وغیرہ داخل ہین جیسکہ سر آئزک نیوٹن 8 اور سر ہمفری ڈیوی اور بہت سی لوگ —
گروہ دوم مین تمام ایجاد کرنیوالی کلون کی داخل ہین جیسکہ واٹ + صاحب اور فلٹن × صاحب
اور آرک رائٹ P صاحب اسی جماعت مین بیت پیشہ والی بہی داخل ہین — وکیل بتاتا ہی کہ کسطرح قانون
کی رو سے ہم اپنی حقوق کا دعوی کرسکتی ہین اور اُن ظلمون کی داد چاہ سکتے ہین جو ہمپر علانیہ ہوتی ہین — طبیب ہمکو بتاتا ہی کہ کن قاعدون

+ واٹ Watt. × فلٹن Fulton ○ فرینک لن Franklin

• سر ہمفرے ڈیوی Sir Humphry Davy 8 سر آئزک نیوٹن Sir Isaac Newton

P آرک رائٹ Arkwright.

چلنا چاہئیں تاکہ ہم تندرست و بصحت رہیں اور ہماری مرض دفع ہو جائیں — بعدہٗ بتلاتا ہی کہ اس طرح احکام الٰہی کی اطاعت کرو تاکہ ہمیں راحت دنیا اور خوشی عقبیٰ حاصل ہو — وہ سب لوگ جو اہل حرفہ ہیں اور مزدوری کرتی ہیں جماعت سوم میں داخل ہیں — مثلاً کسان اور دستکار اور تاجر — ہونا ان سبکا واسطے رفاہ اور بہبود لوگون کے ضرور ہی اور جہان آدمی ذی علم اور صاحب شعور ہوتی ہیں ممکن نہیں کہ وہان یہ سب لوگ نہ پائی جاوین — اور نہیں کوئی وجہ اِس امر کی نہیں معلوم ہی کہ کوئی آدمی کسی ایک جماعت کا دوسری جماعت کی آدمی سی حسد اور کینہ رکہی — انکو آپسمین ایک رہنا چاہئی کیونکہ اگر ان مین کوئی ایک جماعت جاتی رہی تو باقیون پر خرابی عائد ہوگی اور لوگونکا آرام گہٹ جاویگا — پس اگر ہم کسی آدمی کو ان کامون مین سی کسی کام کی انجام دینی مین مشغول پاوین تو جاننا چاہئے کہ وہ آدمی اپنی ملک کی واسطے ایک موجب فائدہ بخشی کا ہی — ہم فقط اُسی آدمی کو جو محض بیکار رہتا ہی اور کسی نوع سی اپنی مُلک کو فائدہ نہیں پونہچاتا نکما کہہ سکتی ہیں — اگر اول دو جماعت کی آدمی حقیقت مین کسی نوع سی اپنی ملک کو فائدہ پونہچاتی ہون تو لازم ہی کہ وہ بہی مثل اورون کی اُجرت پاوین اور ان کو اسکی محروم رکہنی کی واسطے کوئی وجہ کافی نہیں معلوم ہوتی —

سوالات

(١) روشنائی بنانی والا کس قسم کی محنت کرتا ہی اور تمہارا جواب کس وجہ پر مبنی ہی — بتلاؤ کہ کسان کونسی جماعت مین مزدورون کی داخل ہی اور اسکی کیا دلیل ہی —

(٢) موچی اور کرسی بنانی والی کس جماعت مین داخل ہین اور کیون —

سوالات

(۳) کس جماعت مزدورون مین گاڑی بان داخل ہو سکتا ہی—

(۴) تم اپنی دل سی تینون قسم کی مزدورونکی مثالین دی دو—

(۵) اگر ایک کسان ناج پیدا کری اور اُسی خود بازار مین فروخت کی واسطی لیجاوے تو تم بتلاؤ کہ وہ کی قسم کی محنت کرتا ہی

(۶) فرض کرو کہ اسیا کش آٹا پیستا ہی اور اُسی خود بازار مین لیجاتا ہی تو تم بتلاؤ کہ وہ کی قسم کی محنت کرتا ہی—

(۷) فرض کرو کہ ایک ملک مین سڑکین نہین ہین تو ہم سوال کرتی ہین کہ یہ امر کسانون اور اہل کلون کی حق مین مُضر ہی یا مفید اور کیون—

(۸) فرض کرو کہ ایک فصل ناج کی اچھی نہین ہوئی تو یہ جھکڑی والون اور ملاحون کے حق مین ایک موجب فائدی کا ہی یا نقصان کا اور وجہ اُسکی کیا ہی—

(۹) فلسفی اور عالم کسانون اور باغبانون اور رُوئی کاتنی والون اور لوہارون دیکھ بھالی کسکام کی ہین—

(۱۰) وکیل اور قانون دان تمہاری اور ہماری کسکام کی ہین—

(۱۱) پنڈت اور مُلّاؤن اور پادریون سی لوگون کو کیا فائدہ ہوتا ہی—

(۱۲) فرنیکلن صاحب نی دریافت کیا کہ بجلی اور الکٹری سٹی ایک ہی شئی ہین سی لوگون کو کیا فائدہ ہوا—

(۱۳) سر ہمفری ڈیوی نی دریافت کیا کہ اگر اُس ہوا کی گرد لوہی کی تارون کی جالی ہووے جو آگ کی مانند جھوٹی سی سلگ جاتی ہی تو وہ روشن نہین ہوگی— تو اس بات کی دریافت ہونی سی کیا فائدہ ظہور مین آیا

الکٹری سٹی Electricity

(۴) ہیڈلی صاحب نی ایک آلہ ایجاد کیا جس کی وسیلہ سی ملاح اپنا مقام کسی وقت
بروقت دیکھلائی دینی آفتاب کی دریافت کرسکتا ہی بیان کرو کہ اسکی عوام الناس
کو کیا فائدہ پونچہا—

(۵) وٹنی صاحب نی ایک ایسی کل بنائی جس سے ایک آدمی اوسقدر روئی کو بنولوں سے
جدا کرسکتا ہی جتنی کہ پہلی پچاس آدمی کی محنت سی جدا ہوسکتی تہی — تو بتاؤ ایسی کل کا
روئی کی کارخانہ والون اور اُن لوگون کی حق مین جو روئی کا کپڑا پہنتے ہین کس
فائدہ کا ہی

(۶) اگر ایک پنڈت کسی قصبہ کے باشندون کی تین فہمایش ہونی معتدل اور محنتی
اور دیانت دار اور کفایت شعار کی دیوی جو پیشتر اعتدال نہین رکہتی تہی اور
سست اور بی ایمان اور فضول خرچ تہی تو بتلاؤ کہ اُسکی اس کام سی کوئی فائدہ
خلق کو ہوتا ہی یا نہین اور ہوتا ہی تو کس لحاظ مین—

(۷) تین آدمیون متفصل ذیل سی کون بہت فائدہ بخش خلق ہی آیا وہ جو قواعد
طبیعی دریافت کرتا ہی یا وہ جو ایک کل ایجاد کرتا ہی یا وہ جو بعد از مشتہر ہونے
طور کام کرنی کی اس کل کو چلاتا ہی—

فصل دوم — بیچ بیان اسباب کی کہ معاون طبیعی کی استعانت سی انسان کی محنت مین
قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو جاتی ہی

محنت کی قدر دینی کی قابلیت کا اُس پیداواری سی اندازہ ہوسکتا ہی جو کہ آدمی ایک
خاص وقت مین ایک خاص مقدار محنت سی تیار کر سکتا ہی مثلاً اگر ایک کسان ۱/۴
ایکدن کی محنت سی ایکمن گیہون پیدا کرسکی تو اسکی محنت مین قدر دینی کی قابلیت

ایکمن کی برابر ہی اور اگر اُتنی ہی محنت سی وہ دو من پیدا کر سکی تو قابلیت مذکور دو من
کی برابر ہوگی — اگر ایک روئی کاتنی والا ایک دن مین آدہ سیر روئی کاتتی
تو اس کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت آدہ سیر کی برابر ہی اگر اُتنی قدر محنت سے
وہ پانچ سیر کاتی تو قابلیت مذکور پانچ سیر کی برابر ہی — اب یہ بات ظاہر ہی کہ جتنی
محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو وہ تنہا ہی مزدورکو اور اور لوگونکو فائدہ
ہی — سب جانتی ہین کہ زرخیز زمین پر قابض ہونا کسان کی واسطی زیادہ مفید ہی
بہ نسبت بنجر زمین پر — کیونکہ ایکسان زرخیز زمین پر محنت کرنے سے وہ فصل پر
بہت زیادہ اناج پیدا کریگا بہ نسبت کہ وہ اُسی مقدار محنت کو بنجر زمین پر صرف
کری — اور علاوہ ازین اسکی حق مین یہ زیادہ تر مفید ہی کہ اوسکی گرد نواح کی
مزارعین کی پاس بہی زرخیز زمین ہو — کیونکہ جسقدر اُن کی زمین زیادہ زرخیز
ہوگی اسیقدر وہ زیادہ مقدار اپنی پیداواری کی عوض مین اُس کی پیداواری
کی دی سکین گی — لیکن زرخیز اور بنجر زمین مین صرف اتنا فرق ہی کہ اول پر دو سے
قدر محنت سی زیادہ پیداواری ہوتی ہی بہ نسبت دوم کی — یہی حال اور قسم کی
محنت کرنی مین بہی ہی — وہ شخص جو بدون استعانت کسی کل کی ہاتہون سے کات تاہی
اسکی محنت بہت تہوڑی قدر دیتی ہی یعنی ایک دن مین وہ بہت تہوڑا سوت
کات تاہی برعکس اس کی جو شخص کہ چرخی سی کاتتاہی اس کی محنت بہت قدر
دیتی ہی یعنی وہ ایک دن کی محنت سی بہت سوت کاتتاہی — اور اُس شخص کی
محنت سی زیادہ قدر دیتی ہی جو کسی اور آلہ سی جو چرخی سی بہتر ہی کاتے
یعنی جیسا کہ کسان کو بنجر زمین کو زرخیز زمین سی بدلنی مین فائدہ ہوتا ہی ویسی ہی
ہرصورت مین جتنا کہ انسان کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہوتی ہی

اتنا ہی مزدوروں اور اور لوگون کو فائدہ ہوتا ہی — ان دونون صورتون مین وہی ایک فائدہ ہی یعنی ایک مقدار معین محنت سی آدمی زیادہ قدر دیکھتا ہی اور اُسکی محنت کی واسطے خوب اُجرت ملتی ہی اور اسی اثنا مین لوگون کو وہ اشیا جو اسکی محنت سی پیدا ہوتی ہین بہت سستی ملتی ہین — یہانسی ظاہر ہی کہ لوگ سلف سی واسطی دریافت کرنی ایسی وسیلون کی جنسی انسان کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہو جائی کوشش کرتی آئی ہین اور جسقدر کہ انکی یہ سعی کارگر ہوئی ویسی ہی لوگون کی حالت بھی بہتر ہوئی — لوگ خوب جانتی ہین کہ امریکا کی محنتی کاریگر کو بہ نسبت جاہل کاریگر ہندوستان کی بہت زیادہ آرام اور آسایش پر دسترس ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ ایک کی محنت بہ نسبت دوسری کی محنت کی زیادہ قابلیت قدر دینی کی رکھتی ہی — دو طور سی انسان کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہو سکتی ہی — اول معادن طبیعی کی استعمال سی اور دوم بانٹ کر محنت کرنی سی — اس فصل کی باقیات مین ہم معادن طبعی کی فایدی بیان کرین گی — معادن طبیعی سی مراد ہی کوئی ایسی خاصیت اجسام کی جسکی وسیلہ سی ہم اپنا مطلب براری کر سکین مثلاً لکڑی مین یہ خاصیت ہی کہ جب اُسی آگ لگائین تو وہ گرمی دیتی ہی اور گرمی ایک معادن طبیعی ہی جسکی وسیلہ سی ہم کھانا پکا سکتی ہین اور سیکڑون کامون کو انجام دے سکتی ہین — بخار کی یہ خاصیت ہی کہ جب اُسی گرمی پہونچی تو وہ پھیل جاتا ہی اور جب اسی اچانک سردی لگی تو وہ سکڑ جاتا ہی اسی لئی بخار ایک معادن طبیعی ہی جسکی سکڑنی اور پھیلنی کی خاصیت سی ہم وہ زور میسر کر سکتی ہین جو واسطی چلانی کشتی اور کلون کی مطلوب ہی — یہی حال پانی

استعمال معادن طبیعی کا

پانی کی خاصیت کا ہی یعنی جب وہ بلندی سی گرتا ہی تو اُسمین ایک زور پیدا ہوتا ہی
اور یہہ زور ایک معادن طبیعی ہی جسکی وسیلہ سی ہم پن چکی پھراتی ہین علیٰ
ہذا القیاس خاصیت مخصوص مقناطیس کی جو اُسمین ہی ایک معادن طبیعی
ہی — مختلف خواص بوٹیون کی بہی معادن طبیعی ہین گو کہ ہم انکو کامون مین
جو کامون مذکورہ بالا سی مختلف ہین استعمال کرتی ہین — اُس شئی کو جسکی
وسیلہ سی ہم اِن معادن طبیعی سی فائدہ اُٹھا سکتی ہین آلہ یا کل کہتی ہین —
مثلاً کلہاڑی ایک آلہ ہی جسکی وسیلہ سی ہم لوہی کی کاٹنی کی خاصیت سے
فائدہ اُٹھاتی ہین — کل دُخانی ایک آلہ ہی جسکی مدد سے ہم بخار کی پھیلنی اور
سکڑنی کی خاصیت سی فائدہ اُٹھاتی ہین — علم انتظام مدن مین معادن طبیعی کا
کی استعمال کرنی سی ہا تو یہہ منظور ہوتا ہی کہ قوت جسے بعض اوقات جہد بہی
کہتی ہین پیدا کرین یا قوت سی کچہہ کام لین — اگر ایک آدمی کشتی کہینی یا کلہاڑی
سی لکڑی چیرنی چاہی تو اُسکو اُن کامون کی انجام دینی کی لئی قوت مطلوب
ہی — جتنی اُسمین زیادہ قوت ہوگی وتنا ہی وہ زیادہ کام کر سکیگا —
ایک جوان آدمی بہ نسبت ایک لڑکی کی زیادہ کام کر سکتا ہی کیونکہ اُسمین
لڑکی کی نسبت سی زیادہ قوت ہی — یہہ قوت معادن طبیعی کی وسیلہ سے
میسر ہو سکتی ہی اور بوسیلہ کلون کی اِس زور سی فائدہ اُٹھا سکتی ہین —
معادن طبیعی دو قسم کی ہین جاندار اور بیجان — تمام حیوانات بار
برداری کی معادن طبیعی جاندار ہین جیسکہ بیل اور گہوڑی اور خچر اور
ہاتی اور اونٹ وغیرہ — یہہ بات عیان ہی کہ ان کی وسیلہ سی انسان
کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہو جاتی ہی — ہر شخص جانتا ہی کہ

انسان باستعانت ایک جوڑی بیلون کی کتنی زیادہ زمین جوت سکتا ہی
بہ نسبت خالی ہاتون کی اور ایک آدمی بوسیلہ بیلون اور چھکڑے کے
ایکمقام سی دوسری مقام کو کتنا بہت بوجھہ اوٹھا سکتا ہی بہ نسبت اُسکی
جو وہ فقط کندہون ہی پر اوٹھا دی

بیجان معادن طبیعی

جیسا کہ پہلی ذکر ہو چکا ہی اُن خواص چیزون کو کہتی ہین جنسی ہم اپنی مطلب
براری کرتی ہین اور ان معادن مین سی بارودت اور ہوا اور بلندی سے
گرنی والا پانی اور دُخان بہت کارآمد ہین

بارودت لڑائی اور
شکار اور پہاڑون اور ٹیلون کی اُڑانی مین کام آتی ہی — بر وقت نہر
کہودنی اور سڑک بنانی کی پہاڑون اور ٹیلون کی اُڑانی مین جو بہت ہرج
کرتی ہین بارودت بڑا کام کرتی ہی —

ہوا بر وقت پسانی ہوا کی
چکی کی ایک معادن غیر متحرک ہوتی ہی اور جب اُسکی وسیلہ سی کشتی چلتی ہی تو وہ
معادن متحرک کا کام کرتی ہی — یہہ صفت ہات لگتی ہی اور بہت سی کامون کی انجام
دینی مین بہت مفید ہی —

روان اور بلندی سی گرنیوالا پانی اُن کامون
کی انجام دینی کی واسطی جنکی لئی بہت زور مطلوب ہی معادن غیر متحرک کا
کام کرتا ہی — پانی کی استعانت سی کیلین بنائی جاتی ہین اور گیہون پیسا
جاتا ہی اور ہزارون گز روئی کاتی اور بُنی جاتی ہی — لیکن اس زمانہ مین
دُخان بہت کامون کی انجام دینی مین کام آتا ہی کیونکہ اسمین بسبب اورونکی
زیادہ فائدی ہین — دُخان سی تہوڑی سی تہوڑا اور بہت سی بہت زور
پیدا ہو سکتا ہی — وہ معادن متحرک اور بہی غیر متحرک ہی — اُسی خشکی اور
تری پر ہر جگہہ جہان چاہین وہان کام لی سکتے ہین اور وہ بالکل انسان کی مرضی کا

کا مطیع رہتا ہی سوائی اسکی کہ اُسمین زیادہ زر صرف ہوتا ہی اور کچھہ نقصان
نہین — اس زمانہ مین باستعانت دخان کی باریک سی باریک تاگا اور مضبوط
اور موٹی سی موٹا رسّا تیار کیا جاتا ہی — اسکی مدد سی کلین چلتی ہین اور گاڑیان چلتی
ہین — قصہ کوتاہ سب کام جنکے کرنی مین بڑی سی بڑا زور مطلوب ہوتا ہی دخان
کی استعانت سی انجام دئی جا سکتی ہین — معادن بیجان کو اکثر کامون
کی انجام دینی مین معادن جاندار پر ترجیح دیتی ہین اور باعث اسکی یہہ ہین —
اول انمین خرچ کم ہوتا ہی مثلاً تیاری مین ایک کل دخانی کی جسمین سو گھوڑون
کا زور ہو دنی تہوڑا روپیہ بہ نسبت اُس روپیہ کی خرچ ہوتا ہی جو کہ اُتنی گھوڑون
کی خریدنی مین جتنی کا کام اُس کل سی انجام پاتا ہی صرف ہووی اور جب کہ اُس
کل کو استعمال کرتی ہین تب اسکا بہت ہی تہوڑا خرچ رہتا ہی — دوم
اُسی بلا توقف کام لیا جا سکتا ہی برعکس اسکی جانورون کو کچھہ آرام اور دم لینی کی
لئی عرصہ دراز مطلوب ہوتا ہی — سیوم — انمین کچھہ خوف نہین ہی کیونکہ
بسبب انکی جاندار نہونی کی ہم اون پر موجب قواعد مقررہ کی حکمرانی کر سکتی
ہین — دخانی کلونمین خوف فراری ہونی اور ڈر کر ٹھہرنیکا نہین ہی جیسا کہ
جانورون کی صورت مین — چہارم ہم اُنسی بدون مارنی یا اذیت
دینی کی کام لی سکتی ہین مگر ایسا حیوانون کی صورت مین نہین ہو سکتا کیونکہ انکو
ضرور تکلیف اور اذیت ملتی ہی — پنجم انسی تیز حرکت بہم پونہچا سکتی
ہین اور اسی لئی صرف اوقات کم ہوتا ہی — علاوہ فائدون مذکورہ
بالا کی اور بہی بہت فائدی ہین — بوسیلہ وسائل مذکور الصدر کی صرف زور کی
نہین پیدا ہو سکتا ہی بلکہ کلین بہی بنائی جا سکتی ہین جنسی اس زور کو کسی امر کی انجام

استعمال معاون طبیعی

دینی مین کام مین لاسکتے ہین — مثلاً جب استوانہ اور دوہ طرف کل دخانی کا جسمین پانی جوش ہوئی کو رکہا جاتا ہی تیار ہو جاین توہم بوسیلہ بخار کی زور پیدا کر سکتے ہین مگر تب بہی ہمین احتیاج بیرم اور پسٹون وغیرہ کی ہوتی ہی تاکہ ہم اُس زور سے فائدہ اوٹھا دین — جب ہم گہوڑونکو بوجہ کہینچنی کی واسطی صدہا لیتی ہین توہمکو گاڑی اور جہکڑون وغیرہ کی بوجہ اوٹھانی کی لئی ضرورت ہوتی ہی — یہہ سب کلین بوسیلہ جنکی واسطی سرانجام کسی امر کی زور لگایا جاتا ہی مختلف صورتین اُن آلات کی ہین جنکو حکمت مین قوای عملی کہتی ہین اور بوسیلہ اِن کلون کی ہم اُس زور کو جو معاون طبیعی کی استعانت سی حاصل ہوتا ہی جس طرحسی چاہتی ہین استعمال کرسکتے ہین —

علاوہ اِن معاون کی جنسی زور پیدا کیا جاتا ہی بعضی چیزون مین اور مختلف خواص ہین جنسی فوائد عظیم کارہائی روزمرہ کی انجام دینی مین حاصل ہوتے مین — مثلاً بعضی فلزات ایسے ہین کہ جب انمین زیادہ گرمی پونہچتی ہی تو وہ پیگل جاتی ہین اور اس حالت مین اگر انکو سانچی مین ڈال دین تو وہ ٹہیک ویسی ہی شکل جو سانچی کی ہوتی ہی حاصل کر لیتے ہین — اس طور سی بہت محنت انسان کی بچتی ہی یا ایک خاص مقدار محنت مین قدر دینی کی قابلیت بہت زیادہ ہو جاتی ہی — اگر وہ دہات جسنے چہاپہ کی حروف بنتی ہین نہ پگل سکتی تو ایک ایک حرف ہاتہون سی بنانا پڑتا اور اس سبب سی حروف اور کتابین بہت گران ہو جاتین — لیکن اب ہم کو صرف ایک سانچا کسی حرف کا جو ہم چاہتی ہو بنانا پڑتا ہی اور اگر اس سانچی مین پگلی ہوئی دہات ڈالی جاوی تو شکل حرف کی جو اوسمین بنی گا بر وقت سرد ہو جانی دہات کی ٹہیک ویسی ہی بن

بن جاوگی جیسی کہ سابق کی تہی — اس طور سی ایکہی کاریگر کئی سو حروف ایک گہنٹہ مین بنا سکتا ہی — علیٰ ہذا القیاس چیزون مین اور بہت مختلف خواص جنکو ہم اپنے کام مین لاتی ہین ہوتی ہین لیکن وہ شمار مین اتنی ہین کہ بیان انکا اس مقام پر نہین کیا جا سکتا — ہر آدمی غور کرنی سے اپنی آپ بہت مثالین پا سکتا ہی —

سوالات

(۱) اپنی دل سی بنا کر مثالین اُس طور کی بیان کرو جنمین قابلیت قدر دینے انسان کی محنت کے زیادہ ہو سکتی ہی

(۲) جبکہ انسان کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی بہت کم ہوتی ہی تب اُنکی کیا حالت ہوتی ہی

(۳) کبہی تمنی اس حالت کی آدمی دیکہی ہین — مثلاً وہ آمادہ روز بروز دولتمند ہوتی ہین یا مفلس —

(۴) بہ نسبت زمانہ حال کی چار یا پانسو سال پیشتر محنت انسانی مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ تہی یا کم —

(۵) سبب زیادتی قابلیت قدر دینی محنت کی کیا نتایج ظہور مین آئے ہین —

(۶) ایک اپنی دل کی بنائی ہوئی مثال مین فائدہ معاون طبیعی کا بیان کرو

(۷) بعضی کامون کے نام لو جنمین حرارت سے جو منجملہ معاون طبیعی کی ہی کام لیا جاتا ہی

(۸) بعضی کامون کی نام بیان کرو جنمین پانی سی مدد لیجاتی ہی

(۹) بعض فوائد لوہی کے جو ایک معاون طبیعی مین سی ہی بتلاؤ

سوالات

(۱۰) کونسی معادن طبیعی کا استعمال ایک جہاز کے چلانے مین ہوتا ہی

(۱۱) اُس طور کو بیان کرو جسمین گہوڑون اور بیلون کے وسیلہ سی قابلیت قدر دینی محنت انسانی کے زیادہ ہوجاتی ہی

(۱۲) منجملہ حیوانات کی جنکو انسان محنت کیواسطی استعمال مین لاتاہی کون سب سے زیادہ قیمتی ہی

(۱۳) علاوہ اُن حیوانات کی جنکا ذکر اوپر متن مین ہوچکاہی کوئی اور بہی ہین جنکے زورسی انسان اپنی کام کرتاہی

(۱۴) کونسی حالتون مین زمین پر ہوا سب سی زیادہ سُودمند معادن طبیعی ہی

(۱۵) ہوا اور دُخان مین سی کون پانی پر کشتی چلانی کی واسطی اچہاہی اور دلیل اسکی کیا ہی —

(۱۶) ریل رود یا سڑک آہنی کی بنانی مین بارُود کس کام کی ہی

(۱۷) واسطے دستکاری کی پہاڑی یا بسیط ممالک مین سی کون قسم زیادہ لائق اور موافق ہی اور کیون —

(۱۸) ایا دُخان یا بلندی سی گرنے والا پانی زیادہ طاقتور ہی —

(۱۹) کس لحاظ مین دُخانی گاڑی چہکڑے سے بہتر ہی

(۲۰) پن چکی مین کونسی حصہ سے زور پیدا ہوتاہی اور کونسے حصہ سے اُس زور کا فائدہ اُٹہاتی ہین —

(۲۱) بعض اشیاء کی اور خواصون کو بیان کرو جنکے وسیلہ سی انسان کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہوسکتی ہی

(۲۲) مقناطیس کی کونسی خاصیت کو کمپاس کی بنانی مین کام مین لاتی ہین —

(۳) آتشی شیشہ کی بنانی مین کونسا خواص لنز کا کام آتاہی

(۴) چاردان کی بنانیمین کونسا خواص لوہی کا کام آتاہی

(۵) گیہون مین کون کونسی ایہی خواص ہین اور اسئی کیونکر انسان کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہوسکتی ہی

فصل سیوم تقسیم محنت کی بیان مین

فصول گذشتہ مین بیان ہوا ہی کہ انسان کی محنت مین دو طورسی قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہوسکتی ہی اوّل دریافت کرنی خواص چیزون کی سی اور خصوصًا وہ خواص جنسی زور پیدا ہوسکتا ہی اور دُوم ان مختلف حکمتون سی جنکی وسیلہ سی زور کو کسی کام کی انجام دینی مین استعمال کرسکتے ہین لیکن ابہی ذکر کرنا ایک اور چیز کا جسکی محنت مین قدر دینی کی قابلیت بہت ہی زیادہ ہوسکتی ہی باقی ہی یعنی ابہی تقسیم محنت کا بیان کرنا رہ گیاہی اور اسکی نتایج بہی بعض اوقات اُتنی ہی عجیب ہوتی ہین جیسا کہ اوپر بیان ہوئی ہین — واضح ہو کہ تقسیم محنت سی مُراد ہی معیّن کرنا ایک آدمی کا ایکقسم کی محنت پر بجای مقرر کرنیکی اُسی آدمی کو کئی قسم کی محنت پر — اگر ہم غور کرین تو ہمین دریافت ہوگا کہ یہی ایک امر بڑا باعث اُس فرق کا ہی جو درمیان وحشی اور دانا قومون کی ہوتا ہی — ایک وحشی آپ ہی اون سب چیزونکو جنکی اُسی احتیاج ہوتی ہی تیار کرتا ہی — وہ آپ ہی خیّاط اور قصاب اور چمار اور نان بائی اور کسان اور نجار وغیرہ کا کام کرتا ہی اور نتیجہ اسکا یہہ ہی کہ وہ جاہل اور بہوکا اور ننگا اور بی مکان رہتا ہی اور مدت دراز تک بغیر کرنی کسی قسم کی ترقی کی اُسی وحشی حالت مین

---

x گنتم ـــــــــــ ایکقسم کی کہاری مٹی ہی جو کہات کی عوضمین کام آتی ہے

اوقات بسر کرتا ہی برعکس اسکی عقلمند اور دانا آدمی آپسمین ایک ایک پیشہ بانٹ لیتے
ہین یعنی ایک ایک آدمی فقط ایک ایکہی کام کے انجام دینی مین محنت کرتا ہی
- انجام اسکا یہہ ہوتا ہی کہ وہ بدون اُسقدر محنت کرنیکی جتنا کہ وحشی
کرتے ہین بآسانی تمام آرام دار مکان اور کپڑی اور کہانا وغیرہ جو ممد حیات
انسانی ہین حاصل کرتی ہین — جو شخص کسی چیز کی بننی کی ترکیب کو
غور سی دیکھیگا اُسی معلوم ہوگا کہ اُسمین کئی حصّی ہوتی ہین — مثلاً ایک تلمبر اشز
تیار کرنیکے واسطے ضرور ہی کہ ہم اوّل ایک پہڈرا تیار کرین اور بعد ازان اسکو
جلا دین تب ایک دستہ کئی ٹکڑون مین بنا دین اور ان ٹکڑون کی جوڑنے کے لئے
کیلین تیار کرین اور جب یہہ سب اجزا کیلون سے جوڑے جا دین تب ایک
قلمتر آتش تیار ہو — پس معلوم ہوا کہ علم انتظام مُدن مین تقسیم محنت سی یہہ
مراد ہی کہ اس کام کو اسطرح انجام دینا چاہئی کہ ہر ایک حصہ اُسکا ایک
ایک آدمی کی محنت سی انجام پاوی — اس طرح ہمکو دریافت
ہوتا ہی کہ انسان کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت پر تقسیم محنت بہت زیادہ اثر
رکہتی ہی بہ نسبت کہ کبھی خیال مین بہی آسکتا ہی — جو کوئی کسی حرفہ کو
اختیار کرتا ہی وہ اس طریقہ پر ضرور عمل کرتا ہی — مثلاً اگر ایک مشتری کو
بارہ میزین بنانی ہون تو وہ ایکدفعہ سب میزون کی پائی بنائیگا اور ایکدفعہ
سب کی ڈہکنی اور علی ہذا القیاس اور اجزا اور جب یہہ سب اجزا تیار ہو
جاوین گی تب وہ سبکو ایکدفعہ جوڑیگا اور اگر بہت ادمی ملکر فقط میزین ہی
بنائین اور ایک ایک آدمی انکی ایک ایک جزو کی بنانی مین محنت کری تو وہ ایک
وقت معیّن مین بہت میزین بنائین گی بہ نسبت کہ وہ الگ الگ بناتی یعنی فرض کرو کہ

کر ایک آدمی ایکدن مین ایک میز بناتا ہی اب اگر بارہ آدمی میزین بنائین اور ہر ایک
انہین سی فقط ایکہی حصہ کے بنانی مین کوشش کری تو بجائی بارہ میز بنانی کی شاید
بیس یا چوبیس بنائین گی — بیہہ کچھہ ضرور نہین کہ وہ بیس یا چوبیس ہی بنائین مگر وہ
بارہ سی بالضرور کچھہ زیادہ تیار کرین گی — دلیلین اسبابت کی کہ
تقسیم محنت کی وسیلہ سی انسان کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو سکتی
ہی بہت ہین — اوّل — اسی نقصانِ وقت اور حکمت جو ایک کام کو چھوڑکر دوسرے
کام کو اختیار کرنے سی ہوتا ہی عائد نہین ہوتا کیونکہ جب ایک آدمی کسی کام کو
دیر تک کرتا ہی تو اسکو اسکی کرنی مین مہارت ہوجاتی ہی اور وہ اسکو آسانی
اور حکمت سی کرتا ہی — اگر وہ اُس کام کو چھوڑکر دوسری کی طرف متوجہ ہووے
تو اُسی اُسمین مہارت نہین ہوگی اور اسی لئی وہ تمام وقت جو اوّل کام سی عادی
ہونے مین صرف ہوا تہا مفت رائیگان جاویگا — دوم — جبکہ ایک آدمی مختلف
کام کرتا ہی تو اُسے مختلف آلات کی احتیاج پڑتی ہی یعنی وہ ایک کو دہرتا ہی اور دوسرے کو
اُٹہاتا ہی اور ظاہر ہی کہ اِس دہرنے اُٹہانی مین کسقدر وقت رائیگان ہوتا ہی — ایک
کام کو ہمیشہ کرنی مین ایک ہی آلہ کی احتیاج پڑتی ہی اور اسکو ایکطرح پکڑنے
اور درست کرنی سی سب کام نکل آتا ہی — یہہ خصوصًا ان پیشون مین حالت
ہوتی ہی جہان آلات کی درست کرنےمین وقت ہی نہین صرف ہوتا بلکہ زر بہی — مثلاً اگر
لوہار اپنی بہٹی کو گرم کری اور اُسی کسی اور کام کے کرنیکو چھوڑ دی تو ظاہر ہی کہ تمام
ایندہن جو اس کی گرم کرنی مین صرف ہوا اور جو اُسی پہر اُسی حالت گرمی مین لانے
کو مطلوب ہی مفت رائیگان جائیگا — سیوم — جب آدمی ایکہی کام کرنےمین
مصروف رہتا ہی تو اُسی چالاکی اور چربدستی حاصل ہوجاتی ہی ورنہ یہہ باتین

ہرگز کسی اور صورت مین میسر نہین ہو سکتی — ایک آدمی جو کبہی کبہی کیلین بناتا ہو وہ ایکدن مین قریب آٹہہ یا نو سو کیلوں کی بنائیگا لیکن ایک لڑکا جسنی کبہی کوئی اور کام بجز کیل بنانی کی نکیا ہو وہ غالب ہی کہ ایکدن مین قریب تین چار ہزار کیلون کی تیار کریگا — چہارم — تقسیم محنت کے سبب سے ایک نوع کی سہولت واسطی دریافت کرنی کلون اور آلات کی ہی جنکی استعانت سی محنت انسانی مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو جاتی ہی حاصل ہوتی ہی — جب ایک کام کو کئی حصون مین تقسیم کر ڈالو تو ہر ایک جزو کی بنانیکے واسطے کلین بہت آسانی سی اختراع ہو سکتی ہین — اگر کیل بنانی کی ترکیب کو مختلف حصون مین منقسم نکرتی تو کبہی کیل بنانی کی کل ایجاد نہوتی — اگر کیل بنانی کی ترکیب کی تین حصہ کئی جاوین یعنی ایک آدمی سلاخ بنائی اور دوسرا اسکی ٹکڑی کری اور تیسرا ان ٹکڑون کی سری بنائی تو ظاہر ہی کہ ان مختلف کامون کی واسطے ہر ایک ایک ایک کل اختراع کرلیگا — لیکن اگر ایکہی وقت مین کیل گول ہوتی اور کٹ جاتی اور اوسکا سر بنتا تو اسکی بنانی کی واسطی کل بہت مشکل سے اختراع ہوتی — پنجم — ایک چیز کی مختلف اجزا کی بنانی کی واسطے مختلف درجونکا شعور اور حکمت چاہئی — بعضے کامون کی کرنی کیواسطی بہت چالاکی اور تعلیم مطلوب ہوتی ہی — بعضی کامون کی واسطی چار پانچ روپیہ روزینہ کی مزدور مطلوب ہوتی ہین اور بعضی کام آٹہہ آنہ یا ایک روپیہ روزینہ کی محنت سی سرانجام پا سکتی ہین — اب اگر طریقہ تقسیم محنت کا جاری نہو تو یہہ سب کام محنت گران بہا سی انجام دئی جاوین گی — لیکن بسبب تقسیم محنت کی اہل حرفہ جس قسم کی محنت اونکی جتنی کہ ضرور ہوتی ہی کرواتی ہین اور اسطرح خرچ پیدایش کا گہٹ جاتا ہی —

نتایج تقسیم محنت کی اون چیزون کی سستی قیمت ہو جانی سی جو ہر روز کام مین آتی ہین بخوبی

بخوبی عیان ہوتی ہین — مثلاً ایک عورت کو سوئین مطلوب ہین اگر وہ کسی جوہری یا سونار یا کسی اور آدمی سی جسکی سوئی بنانی کے عادت نہو وی ان کی بنا دینی کی درخواست کری تو ظاہر ہی کہ فقط بُری ہی نہین بنین گی بلکہ انکی بنانےمین زر بہی بہت خرچ ہوگا — لیکن اگر وہ شیفیلڈ* یا کسی اور خاص جگہہ مین افراط سی بنین اور انکی ہر جزر کی بنانی مین مختلف آدمی مصروف ہو وین تو وہ صرف کرنیوالون کو صرف دو چار پیسی فی سیکڑا ہی نہین ملین گی بلکہ وہ تمام ولایتون مین لیجائی جاوین گی اور باوجودیکہ بسبب خرچ باربرداری اور فائدہ سوداگر اور دوکاندار کی جو انہین فروخت کرتا ہی اونکی قیمت مقام تیاری کی قیمت سی زیادہ ہوجاویگی پہر بہی وہ تمام ممالک مین بہت ارزان بکین گی — لیکن اس تقسیم محنت کی ایک حد ہوتی ہی اور یہہ حد چند باتون پر منحصر ہی — اوّل — فرض کرو کہ ایک چیز کی بنانی کی ترکیب چند حصّون پر منحصر ہی اگر ہم اسکو اُن حصّون مین تقسیم کردین اور ایک ایک کام ایک ایک آدمی کو سپرد تو ظاہر ہی کہ اس صورت مین محنت زیادہ تقسیم نہین ہوسکتی اور اگر ہم اسکو اور تقسیم کرین تو کچھ فائدہ نہوگا —

دوم — تقسیم ہونا محنت کا منحصر ہی اوپر کثرت اصل ایک آدمی یا ایک ملک کی — کیونکہ یہی آدمی کو چاہئی کہ بہت روپیہ جمع کرلی تاکہ وہ کسی کام کو تقسیم محنت سی انجام دلواسکی — مثلاً فرض کرو کہ ایک کام بانٹ کر کرنی مین دس آدمی کی محنت مطلوب ہی — تو ضرور ہی کہ جو آدمی اسکام کو انجام دلوادی اسکی پاس اسقدر مصالح اور ہتیار ہون کہ وہ اُن سب آدمیون سی محنت لی سکی — فقط یہی نہین

---

* شیفیلڈ Sheffield نام ایک شہر انگلستان کا ہی جو لندن سی قریب ایکسو باسٹھ انگریزی میل کا فاصلہ رکہتا ہی اور جسمین لوہی کا کارخانہ ہی

چاہئی بلکہ فرض کرو کہ وہ کام دس دن مین تیار ہوویگا تو اُس آدمی کی پاس لازم ہی
کہ اتنا مصالحہ ہو کہ وہ ان آدمیون کو اِس عرصہ مین ہر دن یا کسی عوض کی مصروف
رکھہ سکی — اگر پیدا واری جو اس کام سی تیار ہوئی ہو بیس روز تک نہ بکی تو چاہیے
کہ اوسکی مالک کے پاس اتنی اصل ہو کہ اِن بیس دن مین بھی وہ مزدورون کو کام مین
مصروف رکھہ سکی — اسی باعث سی بغور آبادی ایک ملک کی وہان کارخانجات دستکاری
کی مقرر نہین ہوتی لیکن چاہئی کہ وہ اُس وقت تک نہین بنائی جاوین جب تک
کہ بہت سی اصل وہان جمع ہوجاوی اور اُن کارخانجات سی فائدہ اسی وقت
حاصل ہوگا جب کہ اصل بافراط موجود ہوگی — سیوم جہانکہ احتیاج چیزون کے
اسقدر ہو کہ جو ہین وہ تیار ہووین وہین بک جایا کرین تو البتہ وہان محنت
منقسم ہوسکتی ہی — اگر دس آدمی تقسیم محنت سی سوئیان بنا سکین مگر انکی اُسقدر
احتیاج ہو جتنا کہ ایک آدمی بنا سکتا ہی تو ظاہر ہی کہ اس صورت مین محنت تقسیم
نہین ہوسکتی — اور احتیاج بھی کئی باتون پر منحصر ہی — مثلاً احتیاج منحصر ہی
اوپر عدد اور دولت لوگون کی — ایک شہر مین جسمین دس ہزار آدمی ہون
وہان ٹوپیون کی زیادہ احتیاج ہوگی بہ نسبت اس گانو مین جہانکہ کل سو آدمی
ہون یا ایک ہزار امیرون مین بہ نسبت ایک ہزار فقیرون کی زیادہ احتیاج ہوگی
— اور یہہ ایک اور دلیل ہی واسطی اثبات اسبات کی کہ دستکاری اور
تقسیم محنت اسیقدر بڑھتی ہین جتنا کہ ملک بڑا ہوتا جاتا ہی اور اسمین اصل
زیادہ ہوتی ہی   بیان مذکورہ بالا سی دریافت ہوتا ہی کہ سڑکین
اور نہرین اور سڑک آہنی لوگونکی محنت کی واسطی کیون سود ہین — یہہ
چیزین بسبب گھٹانی خرچ باربرداری کی قیمت چیزون کی سو کوس کی فاصلہ پر انکا

انکی بنی کی مقام سی انہی سستی کردیتی ہین جتنا کہ وہ دس کوس کی فاصلہ پر
ہوتی تہین — پس ان چیزون سی عدہ صرف کرنیوالونکا زیادہ ہوجاتا ہی
اور بسبب اسطرح زیادہ ہوجانی احتیاج کی اُن مقامون مین جہان
پہلی محنت تقسیم نہین ہو سکتی تہی اب ہو سکتی ہی —
یہہ بات ظاہر ہی کہ کسی شئی کی لاگت یا اُسکی پیدا کرنی کی خرچ سی اسکی احتیاج پر
اثر ہوتا ہی یعنی اگر اُس شئی کی لاگت بہت ہوگی تو اُس کی احتیاج کم ہوگی ورنہ
خلاف اسکی — اشیاء بیش قیمت فقط امیری خریدتی ہین مگر دولتمند منجملہ
ساری آبادی کی بہت تہوڑی ہوتی ہین اور اسی لئی احتیاج اشیاء بیش قیمت
کی بہت تہوڑی ہوتی ہی — وہی اشیاء جنکو سب استعمال مین لاسکتے
ہین اور جنکی خریدنیکا مقدور سبکو ہوتا ہی بسبب زیادہ مطلوب ہونی کی بہت
سستی تیار ہو سکتی ہین — یہان سی ظاہر ہوتا ہی کہ تقسیم محنت اور اسکی سبب سے
گہٹ جانا قیمت چیزونکا غریبون کے حق مین زیادہ مفید ہوتا ہی بہ نسبت کہ دولتمندون
کے — جواہرات اور زیور اور قیمتی لیس وغیرہ انگلستان مین بہ نسبت تیس
یا چالیس برس پہلی کی اب کچہہ بہت سستے نہین ہین لیکن روئی اور اون کی
کپڑی اور اور اشیاء مصنوعی جو مد حیات انسانی ہین اندنون مین وہان نصف
یا تین چوتہائی قیمت کو قیمت سابق سی دستیاب ہوتی ہین اور یہہ اُن لوگونکی واسطے
بہت فائدہ ہی جو روپیہ اشیاء لابدی کی خریدنی کی واسطے بہت مشکل سے فراہم
کرتی ہین اور جنکی پاس زر واسطے خریدنی جواہرات کی نہین ہی یعنی یہہ ایک بڑا
فائدہ یہی رہ مفلسون کی واسطے ہی — ایسی ذکر کرنا ایک اور نفع
محنت کا جو نکلتی ہی اوس تقسیم ہونا محنت کا درمیان ملکونکی — سب انسان ایک دوسرے

سوالات

ہین کہ نارنگی اور روئی اور ربی اور چاول اضلاع شمالی مین اور گیہون اور اون اور سن اور پٹسن وغیرہ اضلاع جنوبی مین نہین پیدا ہو سکتی — بعضی ضلعون مین کوئلی پیدا ہوتی ہین اور بعضون مین نمک بعضون مین لوہی کی کانین ہوتی ہین اور بعضون مین تانبی کی — بعضی ملک ہموار اور قابل زراعت کی ہوتی ہین اور بعضی ناہموار اور پہاڑی اور لایق چرائی مویشی کی بعضی ملک لایق پیدا کرنی اشیاء دستکاری کی ہوتی ہین اور بعضی لایق زراعت کی — ہم جب یہہ حال پاتی ہین تو ظاہر ہی کہ مرضی اللہ تعالے کی یہہ ہی کہ ہر ملک حتی الوسع صرف انہین چیزونکی پیدا کرنی مین کوشش کری جنکے پیدا کرنیکی قابلیت اوسی قضا و قدر سی حاصل ہی اور اور چیزونکو غیر ملکونسی جہانکہ وہ بآسانی پیدا ہو سکتی ہین بذریعہ ابتدال کی اپنی چیزونسی بہم پونہچاوی — ایک ملک کو گیہون اور دوسریکو ربی بہت سستی بہم ہو سکتی ہین اگر وہ دونو بجای پیدا کرنی گیہون اور ربی کی صرف وہی چیزین پیدا کرین جنکی پیدا کرنیکی انکو بہت سہولت حاصل ہی — اسطرحکی ملکون کی نظم اور نسق سی مرضی الہی خوب عیان ہی یعنی مشیت ایزدی مقتضی اسبات کی ہی کہ ملکون اور لوگونمین آمد و رفت اور اتحاد ہو جاوی اور وہ اسقدر خوش اور کامیاب ہون جسقدر کہ اونسی ایک دوسریکو فائدہ پونہچی —

سوالات

(۱) اپنی دل سی کوئی ایسی مثال دو جسسی معلوم ہو کہ تم تقسیم محنت سی کیا مراد لیتی ہو

(۲) کوئی ایسی مثال دو جسسی تقسیم محنت نئی بات کی دریافت کرنی اور ایجاد کرنی اور کسی چیز کی کرنیمین ظاہر ہو —

(۳) اون پیشونمین سی تہوڑی پیشونکا نام لو جنمین جوتی بنانی کی محنت تقسیم ہو سکتی ہی

(۴) تہوڑی ایسی پیشی بتاو جنمین اگر کہہ بنانی کی محنت تقسیم ہو سکتی ہی—
(۵) تم کیل بنانی کی محنت کو کئی حصون مین تقسیم کر سکتی ہو—
(۶) سوئی بنانیکی محنت کو کئی حصون مین تقسیم کرو—
(۷) فرض کرو کہ کسی آدمی نی تمہین پچاس کرسی بنانی کو تعین کیا اگر تم انکو آپ ہی بناو تو بتاو کہ تم اس کام کو کیونکر کرو گی تاکہ تمہین تہوڑی محنت کرنی پڑی اور وقت بہی کم خرچ ہو—
(۸) فرض کرو کہ تم اسقدر کرسین بیچ سکتی ہو جتنی کہ تم تیار کر سکو اور فرض کرو کہ تمنی بیس کاریگر نوکر رکہی تو اب بتاو کہ تم انسی کسطرح کام لوگی تاکہ تمہارا کام تہوڑی محنت سی انجام پاوی—
(۹) کونسی صورت مین دس ہزار کرسئین بہت سستی دستیاب ہونگی آیا جبکہ وہ ایک نمونہ کی ہین یا مختلف کی اور اس فرق کا کیا باعث ہی—
(۱۰) اسباب کا کیا باعث ہی کہ اگر تم ایک میز خریدو تو ہمکو زیادہ قیمت دینی پڑتی ہی اور اگر بہت میزین خریدو تو فی میز بہ نسبت پہلی کم قیمت دینی پڑتی ہی
(۱۱) اسبابت کا کیا باعث ہی کہ کارخانون مین لڑکی بعضی کامون کی کرنی مین بہت چالاک ہو جاتے ہین—
(۱۲) بیان کرو کہ کیونکر کارخانون مین لڑکون اور عورتون کی رکہنی سی کفایت ہوتی ہی
(۱۳) اگر تم یہان ایک قلمتراش کسی کاریگر سی بنواو تو اسکی کیا قیمت ہوگی اور اگر تم ایک چاقو جو کہ شیفیلڈ مین بنا ہی خریدو تو اسکی کیا قیمت ہوگی اور کس سبب سی ان دو قیمتون مین فرق آتا ہی اور وہ سب باتین بیان کرو جن پر ہونا اس فرق کا منحصر ہی—
(۱۴) تبلاؤ کہ انگلستان اور ممالک متفقہ امریکا مین سی کونسا ملک قابل پیدا کرنی اُن

اشیاء مصنوعی کی ہی جو کارخانون مین تیار ہوتی ہین اور اسکا کیا باعث ہی

(۱۵) کس قسم کی دستکاری کی اشیاء ابتدائی آبادی کسی ملک مین تیار ہو سکتی ہین اور اسکا کیا باعث ہی—

(۱۶) کوئی مثال دیکر بتلاو کہ تم اُن فایدون سی آگاہ ہو جو کہ ایک آدمی کو ایکہی کام پر تعین کرنی سی نکلتی ہین—

(۱۷) اُن فائدون کو بیان کرو جو روئی کا کام کو تقسیم محنت سی کرنیمین حاصل ہوتی ہین—

(۱۸) فرض کرو کہ ایک گانو مین ایک مقام پر پانی بلندی سی گرتا ہی اور اُس مقام مین کپڑا اسی قدر سستا تیار ہو سکتا ہی جتنا کہ اور مقامون مین مگر فرض کرو کہ بسبب خراب ہونی راہون کی خرچ باربرداری کا اتنا تہا کہ قیمت کپڑی کی مقام فروخت پر پونہچنی کی وقت دوگنی ہو جاتی تو اب بتاؤ کہ اُس گانو کی رہنی والی واسطی اپنی بہبود کی کیا کرین—

(۱۹) اگر خرچ چیزون کی پیدا کرنیکا یا اُنکی لاگت بہت کم ہو جاوی تو بتاؤ کہ اس سی دولتمندونکو زیادہ فائدہ ہوگا یا غریبون کو—

(۲۰) وہ باعث بیان کرو جنسی معلوم ہوتا ہی کہ حکمت ایزدی مقتضی اس بات کی ہی کہ ہر ملک خاص چیزون کی پیدا کرنیمین کوشش کری

فصل چہارم مشتمل اوپر اُن فوائد کی جو محنت مین قدر دینی کے قابلیت کے زیادہ ہوجانے کے سبب سے نکلتے ہیں

غرض کرنی سی مقصود بہم پونہچانا وسیلون آرام اور آسایش کا ہوتا ہی— کسان واسطی گیہون اور اور اناج پیدا کرنیکی محنت کرتا ہی اور درزی کا کام اور رفوگری والا واسطی بہم کرنا پوشاک کی اور موچی واسطے موجود کرنی جوتون کی محنت کرتا ہی اور علی ہذا القیاس

هذا القیاس اور بہی اہل پیشہ — اس صورت مین جسقدر انسان کی
محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو وتنی ہی وسیلہ آرام اور آسایش کی جو
ایک متنفس ایک مقدار معین محنت سی بہم کرتا ہی زیادہ ہونگی — اگر ایک
کسان سال بہر کسی زرخیز زمین پر محنت کری تو اسکی محنت مین قدر دینی کی
قابلیت زیادہ ہوگی بہ نسبت اس صورت کی کہ وہ اُسی محنت کو کسی بنجر زمین پر
صرف کری یعنی دسی قدر محنت سی ایک صورت مین تو وہ سو من گیہون پیدا
کرتا ہی اور دوسری مین صرف دو ہی من — سب جانتی ہین کہ یہہ ایک فائدہ
ہی اور یقین ہی کہ ہر شخص زیادہ تر شوق بیگہ زرخیز زمین لینا چاہیگا بہ نسبت سو بیگہ
بنجر کی — اب اگر بنجر زمین کہات دالنی یا کسی اور ترکیب سی زرخیز
ہو جاوی تو ویسا ہی نتیجہ نکلتا ہی جیسا کہ اگر ایک کسان بوسیلہ بہتر اور سدہری آلات
کی ایکدن کا محنت سی بہ نسبت پہلی کی دگنی چیز پیدا کر سکی — یہہ قاعدہ
جتنا کہ کسان کی حالت پر صادق آتا ہی دتنا ہی دستکارون اور اور قسم کے
مزدورون پر ہی — ایک نجار جبکہ اپنی پیشہ کو پہلی پہلی سیکہتا ہی تو ہفتہ مین
ایک میز سی زیادہ نہین تیار کر سکتا اور اسی لئی اسکی محنت مین قدر دینی کی
قابلیت بہت نہین ہوتی مگر جتنا کہ وہ ہوشیار ہوتا جاتا ہی وتنا ہی وہ میز کو کم
وقت مین تیار کرتا ہی — لیکن آخر کار جب وہ ایک دن مین ایک میز بنانی لگتا ہی
تو اسکی محنت مین پہلی کی نسبت سی چہہ دفعہ زیادہ قدر دینی کی قابلیت ہو جاتی ہی
اور وہ اُسی قدر محنت سی چہہ دفعہ زیادہ وسیلہ آرام اور آسایش کی بہم کرنی پر
قدرت رکہنی لگتا ہی — اگر وہ بوسیلہ خراد یا کل دخانی یا تقسیم محنت کی ایکدن
مین دو میزین بنا سکی تو ظاہر ہی کہ اسکی محنت مین اور بہی زیادہ قدر دینی کی